اقدار، اخلاق اور معاشرت کے آداب سکھائے گئے ہیں۔ پہلی، چھے سے آٹھ سال، دوسری سات سے نو سال اور تیسری ۱۰ سے ۱۲ سال تک کے بچے اور بچیوں کے لیے ہے۔

جھلمل میں ۱۱/ابواب میں ۳۱، جگمگ میں ۱۲/ابواب میں ۲۸، اور رم جھم میں ۱۰/ابواب میں ۲۸ کہانیاں یا سبق ہیں۔ اسماے حسنیٰ کے عنوان سے آٹھ مضامین ہیں لیکن اس طرح کہ 'کوئی دیکھ رہا ہے' کے عنوان سے 'السمیع البصیر' کے تعارف کے لیے حضرت عمر فاروقؓ کے زمانے میں دودھ میں پانی ملانے سے انکار کرنے والی بچی کا قصہ ہے جسے حضرت عمرؓ نے اپنی بہو بنایا، جو حضرت عمر بن عبدالعزیز کی نانی بنیں۔ انبیا کے ۱۲ قصص میں دل چسپ انداز میں کشتی کا سفر، خطرناک آندھی، عجیب اُونٹنی اور بے ایمان تاجر کے عنوان سے حضرت نوحؑ، قومِ عاد، حضرت صالحؑ اور حضرت شعیبؑ کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔ سیرتِ پاکؐ کے واقعات ہر کتاب میں مختلف عنوانات سے آگئے ہیں۔ آخری نبیؐ (ص ۲۹-۴۳، رم جھم) میں زندگی بھر کے مختصر حالات ہیں۔

ان کتابوں میں نظمیں بھی ہیں، حمد و نعت بھی۔ 'یہ گھر وہ گھر' (ص ۱۲۸-۱۳۳، جگمگ) میں زاہد کے گھر میں سخت بدانتظامی ہے، اور عمار کے گھر میں سلیقہ ہی سلیقہ۔ 'پھلوں کا مشاعرہ' صوفی غلام مصطفیٰ کی پہیلی سے ماخوذ ہے (ص ۷۴-۷۵، جگمگ)۔ علامہ اقبال کی پرندے کی فریاد اور ہمدردی بھی شامل ہیں اور خواجہ عابد نظامی کی 'محنت میں برکت'۔ (ص ۶۴، ۱۰۴، ۱۱۵، رم جھم)

آداب کے حوالے سے کھانے کے آداب، سونے کے آداب (جھلمل) نماز کے آداب (جگمگ)، گفتگو کے آداب (رم جھم) تو عنوان کے تحت بیان ہوئے ہیں لیکن آداب تو ہر سبق میں رچے بسے ہیں۔ استاد کے عالی مقام کی خاطر ایک علیحدہ 'استاد کا ادب' ہے۔

گھر میں مُنّا ہوا اور امی ہر وقت اس کے کام کرنے لگیں تو 'بڑے' بھائی کو امی سے ہمدردی ہوگئی۔ خالہ آئیں تو بتایا کہ امی نے اپنا کیا حال بنالیا ہے۔ خالہ نے بتایا کہ جب تم تشریف لائے تھے تو تم نے بھی تین ماہ امی کو ایسے ہی تکلیفیں دی تھیں۔ اب انھیں اس طرح آرام پہنچاؤ اور دس طریقے گنا دیے مثلاً تولیہ پکڑا دو وغیرہ (ص ۱۲۸-۱۳۲، جھلمل)۔ 'عجیب سفر' کے عنوان سے اسکول کے گندے واش روم کا استاد اور طالب علموں کے مل جل کر دھونے کا بیان ہے۔ ساتھ ہی آداب کا بھی بیان ہوگیا (ص ۹۰-۹۴، جھلمل)۔ جانوروں کے چوپال (ص ۴۶-۶۱، جھلمل)